V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۷) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۰ محرم الحرام سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۷ فروری سنہ ۱۹۴۲ء جلد (۵۵)

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری تجویز متعلق ساز فارم ۴ سش و ارنٹ وغیرہ بوجہ گرانی کاغذ	۲
(۲)	روبکار بسلسلۂ انتظام کام بہنگام سفر اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بمقام لکھنؤ۔	۲ و ۳
(۳)	روبکار بسلسلۂ انتظام کام بہنگام روانگی جناب پرائیویٹ سکریٹری صاحب بمقام آندور و جاورہ	۳
۴	روبکار بسلسلۂ انتظام کام بہنگام سفر اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بمقام علی گڑھ	۳
۵	منظوری ترمیم دفعہ ۸۰ " دستور العمل حسابی "	۳ تا ۵
۶	آرڈیننس خدمات جنگی ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء	۵
۷	روبکار بنسبت تعمیل سمن مابین برٹش انڈیا و ریاست	۶

آرڈرزان کونسل - رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری قواعد ہوائی جہاز ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء مع اعلان منسلکہ	۷
۲	منظوری اعلان بسلسلۂ ادائگی فیس وغیرہ بہ تجدید پیٹنٹ	۸

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۴۳ء

تجویز منظور ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض — پیش از

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج مجسٹریٹی کا معروضہ ہے کہ اینگ صیغۂ فوجداری میں سمن و وارنٹ وغیرہ [illegible] سائز کاغذ پر طبع ہوتے رہے ہیں۔ یکم دفاتر سرکاری میں یہی سائز قابل استعمال قرار دیا گیا ہے۔ اور مسل میں چھوٹے سائز کا کاغذ سلپ وغیرہ شامل کئے جائینگی بابت سابق میں اجلاس ہمایوں سے ممانعت بھی فرمائی گئی ہے لیکن چونکہ کاغذ کی گرانی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اس لئے بلحاظ کفایت سمن اور وارنٹ وغیرہ کا سائز [illegible] قرار دیئے جانے کی اجازت ہو جائے تو مناسب ہے۔

زرتجویز کو بھی عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج مجسٹریٹی کی رائے سے اتفاق ہے اور عرض پرداز ہے کہ دفاتر کی ایسی درخواست ہائے رخصت وغیرہ کہ جن پر منظوری ہو کر فائل وغیرہ میں رکھ لی جائیں یا محض اطلاعی رپورٹیں جو فائنانس کو بھیجی جاتی ہیں۔ اس قسم کی درخواستیں اور رپورٹیں وغیرہ بھی بلحاظ کفایت مصارف [illegible] سائز کاغذ پر لکھی جایا کریں تو مناسب ہوگا۔

کاغذ فدویہ مع مسودہ نوٹ بحضور عالی پیش ہے۔ اگر رائے عالی میں مناسب متصور فرمایا جائے تو حسب معروضہ بالا تفصیلاً وہ ہمایوں حکم منظوری شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

زیر تجویز دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر ۔ معروضہ ۱۸ جنوری سنہ ۱۹۴۳ء

سررشتہ صدر سے حسب منشاء حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۴۳ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۴۳ء

مابدولت و اقبال یکم فروری سنہ ۱۹۴۳ء کو نہضت فرمائے لکھنؤ ہوں گے۔ ۴ فروری کو مراجعت ہوگی۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

۱۔ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر عالی مرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب جائینگے۔ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کا کام ان کے ماتحت سکریٹری صاحبان بہادر متعلقہ عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کا کام ڈاکٹر سید شریف حسین اور صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر انجام دینگے۔

نوٹ۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کو دو تین روز لکھنؤ میں مزید قیام کی اجازت دیگئی ہے اُنکی واپسی تک ان کے سکریٹری صاحبان بہادر ماتحت متعلقہ صیغہ جات کا کام بصراحت بالا انجام دینگے لیکن اہم امور میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر اور اہم معاملات میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر سے اور عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی واپسی پر اُن سے مشورہ کریں گے۔

(۲۲) اجلاس ہمایوں کے کاغذات دفتر میں رہیں گے فوری ضرورت ہو تو عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کو بائی آرڈر دستخط کرنیکی اجازت دیجاتی ہے۔

(۲۳) اس عرصہ میں کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا کونسل کا کورم پورا کرنیکے لئے عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو بحیثیت ممبر شریک کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:— واقع ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء

صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کل یکم فروری کو بکار سرکار اندور اور جاورہ جارہے ہیں تا واپسی صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر از سفر لکھنؤ انکا کام صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر انجام دیں گے صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر بعد واپسی از لکھنؤ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کا کام علاوہ اپنے کام کے انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:— واقع ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء

مابدولت واقبال ۸ فروری کی شام کو نہضت فرمائے علیگڈھ ہوں گے ۱۰ فروری کو مراجعت ہوگی۔ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر عالی مرتبت صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر اور صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ کوئی فوری ضرورت ہو تو عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر اور عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کا کام عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس انجام دیں گے۔ عالی مرتبت صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر کا کام ڈاکٹر سید ظریف حسین اور صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر انجام دیں گے۔ اجلاس ہمایوں کے کاغذات دفتر میں رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:— واقع یکم فروری سنہ ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ مسودہ ترمیم دفعہ ۴۰ دستور العمل حسابی کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر ۳۶

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میر سانڈ

جنابعالی

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ دستور العمل حسابی کی دفعہ ۴۰ میں مرقوم ہے کہ

"جن ملازمان کی تحویل میں رقوم سرکاری یا قیمتی اشیاء رہتی ہیں اکثر حالات میں سرکاری مال کی حفاظت کی غرض سے ضمانت طلب کیجاتی ضروری خیال کیجاتی ہے بعض صیغہ جات میں محض ضمانت شخصی کافی سمجھی جاتی ہے - اور بعض میں بصورت نقدی یا جائداد ی" چنانچہ بعض صیغہ جات سے ضمانت نامہ ہائے شخصی موصول ہوئے ہیں۔ اس لئے عالی مرتبت صاحب اسٹیٹ ایڈوکیٹ بہادر سے مشورہ حاصل کیا گیا جن کا مرتب کردہ مسودہ ضمانت نامہ شخصی شامل ہے۔ لہذا مسودہ ترمیمی بطور ایزادی بعد ختم عبارت دفعہ ۳۲ دستور العمل حسابی مشمولۂ ظلیگ (الف) قابل صدور منظوری ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسۂ منعقدہ ۱۲ر جنوری سنہ ۱۹۴۲ء میں مسودۂ ترمیمی مذکور کی منظوری سے اتفاق کر لیا ہے۔ لہذا ترتیباً مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

منظور ہے۔ دستخط عالی مرتبت صاحب شرف رقم
معروضہ ۱۲ جنوری سنہ ۱۹۴۲ء

ہم کہ .... ولد .... قوم .... عمر .... پیشہ .... ساکن .... کے ہیں

چونکہ .... ولد .... قوم .... ساکن .... بعہدۂ .... ملازم ہے

چونکہ ملازم مذکور العہدہ سے بغرض اطمینان ضمانت تعدادی .... طلب ہے۔ لہذا مشتقران بغرض اطمینان ملازم مذکور کے ضامن ہو کر اقرار کرتے ہیں اور لکھدیتے ہیں کہ ملازم مذکور دوران ملازمت اپنے فرائض منصبی نہایت ایمانداری و دیانتداری سے انجام دیتا رہے گا اگر دوران ملازمت میں ملازم مذکور سے کسی قسم کا تغلب یا تفریط یا بددیانتی ظہور میں آئی یا ملازم مذکور کے کسی فعل یا غفلت کوتاہی سے نقصان سرکاری ہوا تو اولیاء سرکار ابد قرار کو اختیار ہوگا کہ زرِ ضمانت متذکرۂ بالا مشتقران کی ذات و جائداد سے جسطرح چاہیں وصول کرلیں مشتقران و قائم مقامان مشتقران کو کچھ عذر نہ ہوگا۔ لہذا یہ ضمانت نامہ لکھدیا کہ سند ہو اور وقت ضرورت کام آئے۔ فقط

دفعہ ۳۳ دستور العمل حسابی کی عبارت کے اختتام پر حسب ذیل عبارت ایزادی کی جائے۔

(ب) چونکہ شخصی ضمانت بمقابلہ جائدادی ضمانت کے غیر استوار ہے اس لئے شخصی ضمانت نامہ صرف افسران صیغہ کی بصورت خاص منظوری پر قابل قبول ہو سکے گا جس کے لئے بعد ازاں کسی قسم کے نقصان سرکاری کے وہ بذات خود ذمہ دار تصور ہوں گے شخصی ضمانت کے لئے دو معزز صاحب حیثیت اشخاص کا ضامن ہونا ضروری ہے افسر صاحب صیغہ کا فرض ہے کہ وہ ضامنان کی حیثیت و شخصیت پر کافی طور پر اطمینان کے بعد ضمانت کی اجازت دیں۔

(ج) اگر ضامنان میں سے کوئی ایک یا دونوں فوت یا فرار ہو جائیں یا اُن پر کوئی ایسا حادثہ درپیش آئے جو ضمانت نامہ شخصی پر اثر انداز ہو تو ایسی صورت میں شخصی ضمانت نامہ کی تجدید کی ضرورت ہے جس کے لئے

افسر متعینہ کا فرض ہے کہ جب شخصی ضمانت کے ضمن میں ایسے واقعات رونما ہوں جو ضمانت شخصی پر اثر انداز ہوں تو اسکی اطلاع فوراً فنانس ڈپارٹمنٹ کو دیجائے اور جدید ضمانت کی تکمیل کی کارروائی کی جائے فنانس ڈپارٹمنٹ بعد وصولیابی جدید ضمانت نامہ کے سابقہ خارج شدہ ضمانت نامہ کو واپس متعینہ کرے گا۔

حکم:- واقع ۵ ر فروری ۱۹۴۲ء

بموجب رپورٹ آرڈیننس خدمات جنگی ریاست رامپور ۱۹۴۲ء منظور کیا جاتا ہے۔ سررشتہ صادر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جانبعالی

چونکہ ناگہانی ضرورت پیش آنیکی وجہ سے اس امر کی قرار داد کی ضرورت ہے کہ بعض اشخاص باغراض قانون فوج ریاست رامپور ۱۹۳۹ء جنگی خدمات پر مامور سمجھے جائیں لہذا آرڈیننس خدمات جنگی ریاست رامپور ۱۹۴۲ء منسلکہ ہذا ذریعہ عرضداشت ہذا برائے ملاحظہ وصدور حکم منظوری حضور معلی میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

زیر دستخط عالیجناب صاحب منسٹر بہادر مورخہ ۳ ر فروری ۱۹۴۲ء

آرڈیننس خدمات جنگی ریاست رامپور ۱۹۴۲ء

آرڈیننس ملا

نسبت قرار داد اس امر کے کہ بعض اشخاص باغراض قانون فوج ریاست رامپور جنگی خدمات پر مامور سمجھے جائیں گے۔

ہرگاہ کہ ضرورت ناگہانی پیش آگئی ہے۔ جسکی وجہ سے اس امر کے قرار داد کی ضرورت ہے کہ بعض اشخاص باغراض قانون فوج ریاست رامپور ۱۹۳۹ء جنگی خدمات پر مامور سمجھے جائیں لہذا باستعمال اختیارات خصوصی مابدولت اقبال حسب ذیل آرڈیننس کا نفاذ منظور کرتے ہیں۔

مختصر نام وسعت تاریخ نفاذ | ۱۔ (الف) آرڈیننس ہذا آرڈیننس خدمات جنگی ریاست رامپور ۱۹۴۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(ب) آرڈیننس ہذا کل حدود ریاست رامپور میں سرکاری گزٹ میں شائع ہونیکی تاریخ سے نفاذ پذیر ہوگا اور جملہ باشندگان و ملازمان ریاست سے جو برٹش انڈیا میں ہوں اور جملہ افراد سے جو فوج سے متعلق ہوں یا اس میں ملازم ہوں یا ہمراہ ہوں خواہ کسی مقام پر ہوں متعلق ہوگا۔

بعض اشخاص جو باغراض قانون فوج جنگی خدمات پر مامور سمجھے جائینگے | ۲۔ باوجود کسی امر کے جو قانون فوج ریاست رامپور میں مرقوم ہے جملہ اشخاص جو ریاست کی فوج میں شامل ہوں یا اس میں کسی کام پر مامور ہوں یا اس میں ملازم ہوں یا اسمیں بزمرۂ ہمراہیان ہوں یا ہمراہ ہوں اس تاریخ تک جو گورنمنٹ رامپور بذریعہ نوٹیفکیشن مندرجہ گزٹ سرکاری موجودہ جنگ کے اختتام کی تاریخ قرار دے باغراض قانون مذکور بالا جنگی خدمات پر مامور متصور کئے جائیں گے۔

گذشتہ کارروائی کا تحفظ | ۳۔ کوئی سزا یابی حکم یا دیگر کارروائی جو تحت قانون فوج ریاست رامپور عمل میں آئے بعد نفاذ آرڈیننس ہذا کسی عدالت میں اس بنا پر قابل اعتراض نہ ہوگی کہ وہ شخص جسکو سزا دیگئی ہے یا جسکے خلاف کوئی حکم صادر کیا گیا ہے یا دیگر کارروائی کیگئی ہے جنگی خدمات پر مامور نہ تھا۔ اگر۔

(الف) وہ فعل جسکی بنا پر سزا دیگئی ہے یا جسکے بارے میں تحقیقات شروع ہوئی تھی بتاریخ ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء یا اس کے بعد ظہور میں آیا۔

(ب) ایسا شخص بوقت ارتکاب فعل مذکور ریاست کی فوج میں شامل تھا یا اسکا کام انجام دیتا تھا یا ملازمت میں یا بزمرۂ ہمراہیان یا ہمراہ تھا۔

روبکار:-

برٹش انڈیا اور ریاست ہٰذا کے درمیان تعمیلِ سمن کے متعلق یہ عملدرآمد ہے کہ عدالت ہائے برٹش انڈیا سے سمن بغرض تعمیل ریاست میں بتوسط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر وصول ہوتے ہیں۔ اور یہاں کی عدالتوں کے سمن بھی بتوسط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر برٹش انڈیا کو بغرض تعمیل روانہ ہوتے ہیں۔ اور یو۔پی کی عدالتوں کے سمن کے ساتھ رقم طلبانہ نقد وصول ہوتی ہے۔ آئندہ سے سمن عدالت ہائے سول برٹش انڈیا اور ریاست ہٰذا کے درمیان براہ راست تعمیل کے لئے روانہ ہوں اور رقم طلبانہ ریاست ہٰذا سے برٹش انڈیا کو نہ بھیجی جائے۔ برٹش انڈیا سے بھی رقم طلبانہ ریاست ہٰذا میں نہیں آئے گی۔ ایک نقل روبکار ہٰذا کی گورنمنٹ کو بھی بھیج دی جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا برائے تعمیل عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ یکم فروری ۱۹۳۲ء

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔ بعد اجرائے احکام اصل روبکار دارالانشاء کو واپس کیا جائے۔

۵ فروری ۱۹۳۲ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

ARMY ORDER

BY

GENERAL HIS HIGHNESS THE NAWAB OF RAMPUR.

RAMPUR.

Dated, 4th February 1942.

It is hereby ordered that from today all State and Indian Officers of our Regular Army and those on Personal Staff shall carry with them, the Regulation type leather covered Stick, whenever they are not using Swords.

This stick will be considered a part of the Uniform

Sd.

NAWAB OF RAMPUR.

Original to be kept in Army Head Quarters.

Copies to:—

1. Hon'ble Military Secretary,
2. Hon'ble Chief Medical Officer,
3. Hon'ble Hori Lall Varma Bahadur,
4. Private Secretary,
5. Assistant Military Secretary,
6. State Press for publication in the State Gazette.

آرڈرز ان کونسل - رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۹۵(۳)

۱۴ فروری ۱۹۴۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ یکم فروری ۱۹۴۲ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری "قواعد ہوائی جہاز ریاست رامپور ۱۹۴۲ء" پیش ہو کر طے پایا کہ۔ حسب تجویز قواعد ہوائی جہاز ریاست رامپور ۱۹۴۲ء اور اعلان متعلقہ کی منظوری منجانب گورنمنٹ رامپور دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع قواعد مذکور و اعلان برائے اشاعت بگزٹ سرکاری بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب دارالانشاء مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اصل کاغذات بعد اجرائے احکام محکمۂ دارالانشاء کو واپس بھیجے جائیں۔

۱۸ فروری ۱۹۴۲ء　　(دستخط ڈپٹی سکریٹری صاحب دارالانشاء)

قواعد ہوائی جہاز ریاست رامپور ۱۹۴۲ء

تمہید } ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ریاست رامپور میں قواعد ہوائی جہاز نافذ کئے جائیں۔ لہذا تحت دفعہ ۵ قانون ہوائی جہاز ریاست رامپور ۱۹۳۱ء حسب ذیل قواعد کا نفاذ منظور کیا جاتا ہے

مختصر نام } قاعدہ ۱۔ قواعد ہذا قواعد ہوائی جہاز ریاست رامپور ۱۹۴۲ء کے نام سے موسوم ہونگے۔

وسعت نفاذ و تاریخ اشاعت } قاعدہ ۲۔ جہاں تک کہ قواعد مذکور کا تعلق ریاست ہذا سے ہے جملہ احکام و اصول مندرجہ قواعد ہوائی جہاز گورنمنٹ ہند مجریہ ۱۹۳۷ء مع نوٹیفکیشن یا جو گورنمنٹ ہند آئندہ نافذ کرے کل حدود ریاست رامپور میں قواعد ہذا کے سرکاری گزٹ میں شائع ہونے کی تاریخ سے نفاذ پذیر ہونگے۔

اعلان

تحت قاعدہ ۲ - الف

تحت قاعدہ ۱۶۱ قواعد ہوائی جہاز مجریہ گورنمنٹ ہند اس تحتی دفعہ کی اغراض کے لئے جملہ پولیس افسران کو جو انسپکٹر کے درجہ سے کم نہ ہوں اختیارات عطا کرتی ہے۔

آرڈر نمبر ۴۹۴

۷ فروری سنہ ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ غیر معمولی منعقدہ یکم فروری سنہ ۱۹۲۲ء میں عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری اعلان منسلکہ منجانب گورنمنٹ بسلسلۂ ادائیگی فیس وغیرہ بہ تجدید پیٹنٹ پیش ہوکر طے پایا کہ۔

حسب تجویز اعلان منسلکہ کی منجانب گورنمنٹ رامپور منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع اعلان منسلکہ بغرض اشاعت بہ گزٹ سرکاری بخدمت ڈپٹی سکریٹری صاحب دار الانشاء مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری تنہا اسٹیٹ کونسل

سررشتہ متعدد سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام محکمہ دار الانشاء کو واپس بھیجے جائیں۔

دستخط ڈپٹی سکریٹری صاحب دار الانشاء

اعلان

باتباع فقرہ الف فقرہ شرطیہ تحتی قاعدہ (۱) تا شدہ ۹ اور تحتی قاعدہ (۴) قاعدہ ۱۰۴ قواعد تحفظ سند ریاست ہٰذا گورنمنٹ رامپور حسب ذیل اعلان کرتی ہے اور مجاز کرتی ہے۔

(۱) کہ دشمن کے علاقہ میں کسی پیٹنٹ کی تجدید کے حصول کے لئے کوئی ضروری فیس اور اس کے متعلق اخراجات و مطالبہ جات کی ادائیگی کسی شخص کی جانب سے جو دشمن نہ ہو کی جاسکتی ہے۔

(۲) کسی پیٹنٹ کی تجدید کے لئے فیس کسی ملک میں جو دشمن یا غیر جانبدار نہ ہو کسی دشمن کی جانب سے ان اشخاص کو ادا کی جاسکتی ہے جو دشمن نہ ہوں اور ایسی ادائیگی کی نسبت جو دشمن کی جانب سے کیجائے رسید دی جاسکتی ہے۔ لیکن ہمیشہ شرط یہ رہیگی کہ تحت فقرہ ہٰذا ادائیگی منجانب دشمن تا وقتیکہ اسکو کسی ایسے شخص نے نہ کیا ہو جو پیٹنٹ زیر معاملہ میں یا اوسکے تحت کوئی حق رکھتا ہو کوئی شخص حسب ذیل رقوم سے کرسکتا ہے۔

الف۔ اُن رقوم سے جو لیے دشمن نے بھیجی ہوں یا اوسکی جانب سے بھیجی گئی ہوں۔ یا

ب۔ اُن رقوم سے جو شروع جنگ سے دشمن کو واجب الادا ہوئی ہوں۔ یا

ج۔ ایسی رقوم سے جو برٹش انڈیا میں کسی پیٹنٹ ایجنٹ کے ذمہ دشمن کے ملک کے پیٹنٹ ایجنٹ کو واجب الادا ہوں۔

یہ ادائیگی اُن رقوم سے نہ کی جائے گی جو کسی ایسے دشمن کو بصورت ہبہ یا قرض یا پیشگی دی جائیں